بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز جمعرات مورخہ 18 مئی 2023ء بوقت دوپہر 3:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی

(1) تلاوت قرآن پاک وترجمہ

(2) وقفہ سوالات

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ داخلہ وقبائلی اموراور محکمہ پی ڈی ایم اے سے متعلق سوالات دریافت اوران کے جوابات دیئے جائیں گے۔

(3) توجہ دلاؤ نوٹسز

i) جناب ثناء اللہ بلوچ، رکن صوبائی اسمبلی

وزیر برائے محکمہ تعلیم کی توجہ ایک مسئلہ کی جانب مبذول کروائینگے کہ رخشان ڈویژن میں تعلیمی زبوں حالی، اعلیٰ تعلیمی اداروں سے محرومی کوختم کرنے کے لئے حکومت نے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔ نیز رخشان یونیورسٹی خاران کے قیام سے متعلق جو قرارداد اسمبلی سے منظور کی گئی اس پر تاحال کیا پیش رفت ہوا ہے۔ تفصیل فراہم کی جائے۔

ii) جناب نصر اللہ خان زیرے، رکن صوبائی اسمبلی

وزیر برائے محکمہ داخلہ کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی جانب مبذول کروائینگے کہ وفاقی لیویز فورس کے سروس سٹرکچر اوران کے مستقبل کی بابت مورخہ 29 ستمبر 2022ء کی اسمبلی نشست میں باقاعدہ ایک قرارداد نمبر 148 منظور کی گئی تھی۔ لیکن محکمہ داخلہ نے تاحال اس بابت کوئی اقدامات نہیں اٹھائے ہیں۔ جس کی وجہ سے وفاقی لیویز فورس کے اہلکاروں میں سخت اضطراب پایا جاتا ہے۔ لہذا محکمہ داخلہ کی جانب سے اس بابت اقدامات نہ اٹھانے کی کیا وجوہات ہیں تفصیل فراہم کی جائے۔

(جاری صفحہ۔۔۔2)

Scanned with CamScanner

4) **غیر سرکاری قراردادیں**

i) **قرارداد نمبر 169 منجانب محترمہ شکیلہ نوید قاضی رکن صوبائی اسمبلی**

یہ کہ نصیر آباد ڈویژن جو کہ صوبے کا گرین بیلٹ کہلاتا ہے۔ لیکن تعلیمی اور معاشی لحاظ سے پسماندہ ترین ڈویژن میں شمار ہوتا ہے۔ اوسط تعلیمی شرح 34.4 فیصد ہے۔ 75 سال بعد ڈویژن میں صرف ایک اعلیٰ تعلیمی ادارہ جو کہ لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر واٹر اینڈ میرین سائنسز کا کیمپس قائم ہوا ہے جس میں تا حال صرف پانچ ڈیپارٹمنٹ ہیں۔ جہاں ایک ہزار طلباء اور طالبات کو محدود تعلیمی مواقع فراہم ہو رہے ہیں ڈویژن کی آبادی تقریباً 17 لاکھ نفوس پر مشتمل ہے معاشی پسماندگی کی وجہ سے علاقے کے طلباء اور طالبات صوبے اور ملک کے دیگر مختلف یونیورسٹیوں میں داخلہ لینے سے قاصر ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق نصیر آباد ڈویژن کے 10 ہزار سے زائد طلباء اور طالبات نصیر آباد ڈویژن کے 18 مختلف کالجز میں زیر تعلیم ہیں۔ لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر واٹر اینڈ میرین سائنسز کا موجودہ کیمپس علاقے کے طلباء اور طالبات کو اعلیٰ تعلیم کی ضروریات پوری کرنے سے قاصر ہے۔ اعلیٰ تعلیم کے مواقع میسر نہ ہونے کی وجہ سے علاقے کے طلباء اور طالبات سخت مایوسی اور احساس محرومی کا شکار ہیں۔ واضح رہے کہ لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر واٹر اینڈ میرین سائنسز کے سب کیمپس میں انفراسٹرکچر بشمول ایڈمنسٹریشن بلاک، ہاسٹل، لائبریری، ہاوسنگ، چار دیواری وغیرہ پر 85 فیصد کام بھی ہو چکا ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ نصیر آباد ڈویژن کے طلباء وطالبات کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے یونیورسٹی کیمپس کو علیحدہ یونیورسٹی آف نصیر آباد کا درجہ دینے کے لئے عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائیں۔ تا کہ نصیر آباد ڈویژن کے طلباء وطالبات کو اعلیٰ تعلیم کے وسیع اور سستے مواقع فراہم ہوسکیں۔

ii) **قرارداد نمبر 170 منجانب جناب نصر اللہ خان زیرے، رکن صوبائی اسمبلی۔**

یہ کہ PPHI کے ملازمین پیرامیڈیکل سٹاف 16 سال سے کنٹریکٹ کی بنیاد پر کام کر رہے ہیں اور اپنی خدمات صوبہ کے مختلف BHUs میں سرانجام دے رہے ہیں۔ ان کی مستقلی کی بابت حکومت کی جانب سے متعدد بار یقین دہانی کے باوجود کوئی عملی اقدامات تا حال نہیں اٹھائے گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے PPHI کے ملازمین میں مایوسی اور احساس محرومی پائی جاتی ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ PPHI کے ملازمین کو فی الفور مستقل کرنے کی بابت عملی اقدامات اٹھائے تا کہ ان میں پائی جانے والی مایوسی اور احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔

طاہر شاہ کاکڑ
سیکرٹری

کوئٹہ
مورخہ 16 مئی 2023ء

Scanned with CamScanner

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز جمعرات مورخہ 18/ مئی 2023ء

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ داخلہ وقبائلی امور (2) محکمہ پی ڈی ایم اے

☆597 سید عزیز اللہ آغا رکن اسمبلی — نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 6 اگست 2021

کیا وزیر داخلہ وقبائلی امور از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 21 فروری اور 24 مارچ 2023 کو موخر شدہ مالی سال 2020.2021 کے بجٹ میں محکمہ داخلہ پشین، زیارت، گوادر، لسبیلہ، تربت اور قلات اضلاع کیلئے کل کسقدر آسامیاں تخلیق کی گی ہیں ان کا نام گریڈ اور تعداد کی ضلع وآسامی وار تفصیل دی جائے۔

وزیر داخلہ وقبائلی امور — جواب موصول ہونے کی تاریخ 3 اگست 2020

مالی سال 2020.2021 کے بجٹ میں محکمہ داخلہ وقبائلی امور کے ذیلی محکمہ جات میں پشین، زیارت، گوادر، لسبیلہ، تربت اور قلات اضلاع میں کل جسقدر آسامیاں تخلیق کی گئی اُنکے نام بمعہ ولدیت، گریڈ، تعداد، آسامی کی ضلع وار اور محکمہ وار کی مذید تفصیل ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

نمبر شمار	محکمہ جات	آسامیوں کی تعداد	رپورٹ بمطابق ضمیمہ جات
1	پولیس	78	الف
2	جیل خانہ جات	24	ب
3	لیویز	119	ج
4	اصلاح اسیران	0	د
5	شہری دفاع	0	ح
	کُل آسامیاں	221	

Scanned with CamScanner

☆614 **جناب نصراللہ خان زیرے رُکن اسمبلی** **نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 13 اگست 2021**

کیاوزیرداخلہ وقبائلی اموراز راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ **21 فروری اور 24 مارچ 2023 کو موخر شدہ**

سال 2019 تا 2021 کے دوران ضلع کوئٹہ بشمول صوبہ بھر میں کم سن بچوں کے ساتھ جنسی تشدد اور جنسی زیادتی کے کل کتنے واقعات رونما ہونے اوران واقعات میں ملوث کل کتنے مجرم گرفتار کیے گئے اور اُنھیں سزا ہیں دی گئی نیز ان مجرموں کے نام بمعہ ولدیت، لوکل اوردی جانیوالی سزاہوں کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیرداخلہ وقبائلی امور **جواب موصول ہونے کی تاریخ 28 فروری 2022**

بمطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان کوئٹہ سال 2021.2019 کے دوران ضلع کوئٹہ بشمول دیگر اضلاع میں کم سن بچوں کے ساتھ جنسی تشدد اور جنسی زیادتی کے کُل 154 واقعات ہوئے جن کی ضلع وار تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار	ضلع	واقعات کی تعداد
1	کوئٹہ	91
2	لورالائی	04
3	بارکھان	01
4	ژوب	01
5	قلعہ سیف اللہ	03
6	سبی	01
7	ہرنائی	01
8	زیارت	01
9	کوہلو	01
10	ڈیرہ بگٹی	03
11	خاران	02
12	نوشکی	02
13	کچھی	04

Scanned with CamScanner

14	گنداواہ	01
15	جعفر آباد	04
16	نصیر آباد	04
17	صحبت پور	02
18	لسبیلہ	14
19	خضدار	02
20	آواران	01
21	قلات	02
22	پنجگور	04
23	کیچ	02
24	گوادر	03
	کل واقعات کی تعداد	154

نیز ان واقعات میں ملوث کُل جسقدر مجرم گرفتار کئے گئے اور انہیں جو سزائیں دی گئی اُنکے نام بمعہ ولدیت، لوکل/ ڈومیسائل اور دی جانے والی سزاؤں کی تفصیل ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆615 جناب نصر اللہ خان زیرے رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 13 اگست 2021

کیا وزیر داخلہ وقبائلی امور از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 21 فروری اور 24 مارچ 2023 کو موخر شدہ

سال 2018 تا 2021 کے دوران ضلع کوئٹہ بشمول صوبہ بھر میں اغوا برائے تاوان کے کل کتنے واقعات ہوئے نام بمعہ ولدیت، قوم، علاقہ اور تاریخ کی تفصیل دی جائے نیز مذکورہ عرصہ کے دوران کل کتنے اغوا کنندگان بازیاب کرائے گئے تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر داخلہ وقبائلی امور

جواب موصول ہونے کی تاریخ 3 اگست 2022

(الف) سال 2018 تا 2021 کے دوران کوئٹہ بشمول صوبہ بھر میں اغوا برائے تاوان کی کُل جسقدر واقعات ہوئے اغوا شدگان کے نام بمعہ ولدیت، قوم، علاقہ اور تاریخ کی تفصیل نیز مذکورہ عرصہ کے دوران کُل جتنے اغوا شدگان بازیاب

Scanned with CamScanner

کرائے گئے اُنکی تفصیل بمطابق رپورٹ مرکزی دفتر بلوچستان پولیس کوئٹہ ضمیمہ الف آخر پر منسلک ہے۔

(ب) بمطابق ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس بلوچستان کوئٹہ متذکرہ بالا عرصہ کے دوران لیویز علاقہ میں اغوا برائے تاوان کا کوئی واقعہ رونما نہیں ہوا ڈی جی لیویز فورس کی رپورٹ بمطابق ضمیمہ (ب) آخر پر منسلک ہے۔

☆616 **جناب نصر اللہ خان زیرے رُکن اسمبلی** — نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 13 اگست 2021

کیا وزیر داخلہ وقبائلی امور ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ — 21 فروری اور 24 مارچ 2023 کو موخر شدہ

سال 2018 تا 2021 کے دوران ضلع کوئٹہ بشمول صوبہ بھر میں کل کتنے بم دھماکے ہوئے نیز ان دھماکوں کے نتیجے میں شہید وزخمی ہونے والے افراد کے نام بمعہ ولدیت، علاقہ، لوکل اور تاریخ کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر داخلہ وقبائلی امور — جواب موصول ہونے کی تاریخ 28 فروری 2022

بمطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان کوئٹہ سال 2018 تا 2021 کے دوران ضلع کوئٹہ بشمول صوبہ بھر میں کُل 147 بم دھماکے ہوئے نیز ان دھماکوں کے نتیجے میں شہید وزخمی ہونے والے افراد کے نام، ولدیت، علاقہ اور تاریخ کی تفصیل ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆622 **جناب نصر اللہ خان زیرے رُکن اسمبلی** — نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 13 اگست 2021

کیا وزیر داخلہ وقبائلی امور ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ — 21 فروری اور 24 مارچ 2023 کو موخر شدہ

سال 2019 اور 2020 کے دوران مچھ، گڈانی اور کوئٹہ کی جیلوں میں کل کسقدر قیدی مقید تھے جیل وار تفصیل دی جائے نیز مذکورہ عرصہ کے دوران ان قیدیوں کے کھانے پینے اور علاج معالجہ پر آمدہ اخراجات کی سال وماہ وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر داخلہ وقبائلی امور — جواب موصول ہونے کی تاریخ 24 نومبر 2021

بمطابق انسپکٹر جنرل آف جیل خانہ جات کوئٹہ سال 2019.2020 کے دوران مچھ، گڈانی اور کوئٹہ جیلوں میں کُل جس قدر قیدی مقید تھے ان کی جیل وار تفصیل نیز مذکورہ عرصہ کے دوران ان قیدیوں کے کھانے پینے اور علاج معالجہ پر جس قدر اخراجات ہوئے ان کی سال وماہ وار تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

Scanned with CamScanner

☆751 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 31 اگست 2021

کیا وزیر داخلہ وقبائلی امور از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

21 فروری اور 24 مارچ 2023 کو موخر شدہ

کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 2022-2021 کے بجٹ میں مختلف اضلاع میں جیلوں کے قیام کیلئے رقم مختص کی گئی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو ان کے نام اور مختص کردہ لاگت کی ضلع وجیل وار تفصیل دی جائے نیز کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مالی سال کے بجٹ میں ضلع واشک میں بھی جیل کے قیام کیلئے رقم مختص کی گئی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کل کسقدر رقم مختص کی گئی ہے نیز اگر جواب نفی میں ہے تو اسکی کیا وجوہات ہیں تفصیل بھی دی جائے

وزیر داخلہ وقبائلی امور

جواب موصول ہونے کی تاریخ 22 فروری 2022

مالی سال 2021.2022 کے بجٹ میں صرف کوئٹہ ڈسٹرکٹ جیل کی تعمیر کیلئے چودہ کروڑ بیانوے لاکھ پانچ ہزار روپے (149205000) مختص کئے گئے ہیں اس کے علاوہ کسی بھی ضلع میں نئی جیل کے قیام کیلئے کوئی رقم مختص نہیں کی گئی یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ صوبائی حکومت نے ابھی تک ضلع واشک میں جیل کی تعمیر کیلئے بھی کوئی رقم مختص نہیں کی ہے انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات کی رپورٹ آخر پر منسلک ہے۔

☆753 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 31 اگست 2021

کیا وزیر داخلہ وقبائلی امور از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

21 فروری اور 24 مارچ 2023 کو موخر شدہ

لیویز فورس ضلع واشک میں جون 2018 تا 2021 کے دوران تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ، گریڈ تعلیمی قابلیت، جائے تعیناتی اور لوکل/ ڈومیسائل کی سال وار تفصیل دی جائے۔

وزیر داخلہ وقبائلی امور

جواب موصول ہونے کی تاریخ 12 اکتوبر 2022

بمطابق ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس کوئٹہ لیویز فورس ضلع واشک میں جون 2018 تا 2020 کے دوران تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، جائے تعیناتی اور لوکل/ ڈومیسائل کی سال وار تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	تعینات کردہ ملازمین کی تعداد
1	2018	-
2	2019	(304) تفصیل بمطابق ضمیمہ آخر پر منسلک ہے۔

Scanned with CamScanner

3	2020	-
4	2021	-

☆ 798 محترمہ شکیلہ نوید قاضی رُکن اسمبلی
نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 17 اگست 2022

کیا وزیر پی ڈی ایم اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ
21 فروری اور 24 مارچ 2023 کو موخر شدہ

حالیہ طوبانی بارشوں کے سبب صوبہ بھر میں کتنی قیمتی جانیں ضائع کتنے مکانات منہدم اور کتنے باغات، ٹیوب ویلز، سڑکوں اور پلوں کو نقصان پہنچا ہے کی تفصیل دی جائے نیز حکومت اب تک کتنے متاثرین کی مالی معاونت اور راشن کی فراہمی کو یقینی بنایا ہے کی ضلع وار مکمل تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر پی ڈی ایم اے
جواب موصول ہونے کی تاریخ 12 اکتوبر 2022

بمطابق ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان کوئٹہ حالیہ طوفانی بارشوں کے پیش نظر تمام اضلاع میں پی ڈی ایم اے ،این ڈی ایم اے اور ضلعی انتظامیہ کے اہلکار نقصانات کے حوالے سے مکمل سروے کر رہے ہیں جو کہ چند دنوں میں مکمل ہو جائے گا اس کے بعد تمام اضلاع کے متاثرین کو مالی معاونت فراہم کر دی جائے گی۔
جبکہ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے پورے بلوچستان میں اب تک 294 قیمتی جانیں ضائع ہوئی ہیں نیز پی ڈی اے کی جانب سے تمام اضلاع کے متاثرین کیلئے راشن روانہ کئے گئے ہیں دیگر نقصانات کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

☆ 799 محترمہ شکیلہ نوید قاضی رُکن اسمبلی
نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 17 اگست 2022

کیا وزیر پی ڈی ایم اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ
21 فروری اور 24 مارچ 2023 کو موخر شدہ

حالیہ طوبانی بارشوں سے صوبہ بھر بلخصوص قلات ڈویژن میں ابتک کل کتنی اموات ہوئی ہیں اور کتنے افراد زخمی ہوئے ہیں کی تفصیل دی جائے نیز حکومت کی جانب سے اب تک ان شہیدوں اور زخمیوں کے کیلئے کسقدر مالی معاونت کی ہے کے نام بمعہ ولدیت، جائے سکونت کی ضلع وار تفصیل دی جائے۔

وزیر پی ڈی ایم اے
جواب موصول ہونے کی تاریخ 12 اکتوبر 2022

بمطابق ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان کوئٹہ محکمہ پی ڈی ایم اے بلوچستان کی جانب سے حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی صورتحال کے پیش نظر قلات ڈویژن میں کل 49 قیمتی جانیں ضائع ہوئی ہیں اور 8 افراد زخمی ہوئے ہیں جس میں پی ڈی ایم اے کی طرف سے اب تک 39 بندوں کو تین کروڑ نوے لاکھ روپے کی مالی امداد اور این ڈی ایم اے کی

Scanned with CamScanner

طرف سے اب تک 40 بندوں کو چار کروڑ روپے کی مالی امداد دی جا چکی ہے۔جس کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

☆ 800 محترمہ شکیلہ نوید قاضی رُکن اسمبلی — نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 17 اگست 2022

کیا وزیر پی ڈی ایم اے از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ 21 فروری اور 24 مارچ 2023 کو موخر شدہ حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی صورتحال کے پیش نظر کل کسقدر امدادی رقم کن کن اضلاع کیلئے مختص کی گئی کی تقسیم وار کی ضلع وار تفصیل دی جائے۔

وزیر پی ڈی ایم اے — جواب موصول ہونے کی تاریخ 12 اکتوبر 2022

بمطابق ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان کوئٹہ محکمہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے حالیہ طوفانی بارشوں کے پیش نظر مختلف اضلاع کیلئے کل جسقدر امدادی رقوم تقسیم کی گئی جس کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

کوئٹہ،

مورخہ 16 مئی 2023

سیکرٹری،

بلوچستان صوبائی اسمبلی

Scanned with CamScanner